السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض گھڑیوں کے اندر کئی جانوروں کی تصویریں بنی ہوتی ہیں، کیا ان گھڑیوں کو پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے؟ نیز کیا ایسی گھڑی کے ساتھ نماز جائز ہے یا نہیں جس میں صلیب کا نشان بنا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر گھڑیوں میں تصویریں چھپی ہوں اور نظر نہ آتی ہوں تو ان میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر گھڑی کے اندرونی یا بیرونی جانب سے تصویریں نظر آتی ہوں تو پھر ان میں نماز جائز نہ ہوگی کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ ''کوئی تصویر نہ چھوڑو مگر اس کو مٹا دو۔'' اسی طرح جس گھڑی میں صلیب کا نشان بنا ہو اس میں بھی نماز جائز نہیں، الا یہ کہ صلیب کے نشان کو مٹا دیا جائے یا اس پر پینٹ پھیر دیا جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ جب بھی کسی چیز پر صلیب دیکھتے تو اسے توڑ دیتے اور بعض روایات میں الفاظ یہ ہیں کہ اسے مٹا دیتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص237

محدث فتویٰ